

OR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA JAMIA NAGAR

NEW DELHI

CALL NO.

Accession No.

DUE DATE

RAYC CL. No. 250.53	Acc. No.1)_3(167
C1. No. 4 3 (1 × 2)	

Late Fine Ordinary books 25 p. per day. Text Book

Re. 1 per d	ay, Over night l	ook Re. 1 per c	lay.
	To the college of the	The second secon	!
			!
ļ			
			! !
{			
			\ \ \.
			-
!			
!			
, 			





خوت کی کاگه از ا کسکنکوکارجورونسی ہے ج کاکسی قتمیت تعلوں سے بہت زیاد ہ ہی ۔ . . و و ابنے گھر نے کی عاد تو نیر بخوبی گاہ کرتی ہی اور کا بی کی رو بی نہیں کھاتی ۔ اسے بیٹے آٹھتے ہیں اورا سے مبارک کہتے ہیں اوراس کانشو ہمجی اُسکی تعرف کرتا ہی ۔ ہواور حبال میں بایداری نہیں بروہ عورت جو خدا و نہسے ڈرتی ہوستو و ہ ہوجائیگی ، بہ افتال امیا ۔ ۱۔ ۔ ۱۰ ۔ ۱۰ ۔ س



اطفال مزيز



بنجاب را يحب كاب سوسيطى كبطرف سے واسط كريمين وركليولرا كيوكيش سوسيٹي كے شابع مومكيں م

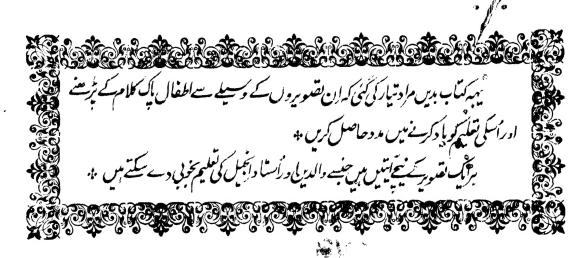
لوديانه

یوه بایمشن ریس می با دری وری صاحب کے اسمام سخیمییں * رایم اع رایم اع

دفعة ول

حارسا

Rau 250.53 168B2



12.8/16 7

28 SED 1997

M



کیونزیکاکشی میں لوط آنا نوح نے اُس کبوتری کو بھیرنیون کی ایک از دا۔ اور و کبوتری شام کے وقت اُسکے پاس بھرآئی اور دکھیوزیون کی ایک تازہ بٹی اُسکے منہ میں تھی تب نوح نے معلوم کیا کا آب بانی زمین برکم ہوا ۔



آدم را د کابراگنده موجانا اسكار این براکیزونداوندنے ولم ساری رمین کی زبانوں مراختلاف دالااور و پانسے ضلاوندنے انکوغام روئے زمین بربراگندہ کیا ، ہا بیدایش اا- ۹



ابر ما م کا کا هند کی نمار کومول لدینا بھرانے اُس بلک کے کوکوں کے ساتھے خدون سے نہ کلام بوئے کہا اگر تو دیتا ہے تومیری شنئے میں نخیے اُس کھیت کے عوض روپر یہ دونگا تو مجھ سے بعد تومیں اپنے مُردے کو وہاں گاڑوں ہ



ليقوب اوعيسو كاملنا

اور سیواک طفے کو و و اور ایسے ملے لگایا و راکی کرون سے بیٹا اور اُسے تچو اور وے دو نوں روئے ،
پیدایش سر سا۔ مم



يوسف كاخواب دكمينا

پیمان د ورماخواب دیکی اوراسے اپنے جو اُمیوں سے بیان کیااور کہاکہ دکھیویں نے ایک خواب دیکی اکتروج اور جا اوراسے مجھ سبحد و کیا ہ



يوسف كاكرته بيقوب كوركه لأنا

بعداً نہوں نے یوسف کی قباکولیا اورایک کری کائی اراد کوئے اسے لہویں ترکیا و اُنہوں نے اُس توظمون قباکو بھی اورائ باب پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نیاسے یا یا دو آب اِسے بچانے کہ پہلے کے قبائے کی قبائی کہندیں۔ اورائے اُسے بچانا اور کہا کہ بہتو نمیرے بیٹے کی قبائی کوئی ٹرادر زردہ کسے کما کمیا یوسف بیٹ کے بھاڑا گیا۔ آب یعقوب نے اپنے کیٹرے بچٹارے اور طاف اپنے کولے بروالا اور بہت دن میں اپنے بیٹے کے سے عم کہیا ج



موی کا سرن است کو کرسے میں بونا اورجب آگے کو جیبا نہ کی تو اُسنے سرکنڈو کا ایک ٹوکرا بنا یا اوراس برلاسا اور ال لگا یا اورام کے کواسیں کھا اوران است است دیا کے کنارے چیباؤمیں رکھ دیا اورائسکی میں دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو ہا ہوا ہوا گئے ساتھ میں جوجہ اورائسکی میں دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو ایک است میں دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو ایک اسکان سے میں دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو ایک استان کے ساتھ میں میں دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو ایک ساتھ میں میں دور سے کھڑی دور سے کھڑی دکھتی تھی کہ کیا متو کو اور استان کیا تھی کہ کیا متو کو ایک کارے جیسا کو کو ایک کارے جیسا کو کو کھٹی کارکنا کیا تھی کہ کیا متو کو کھٹی کھی کہ کیا متو کو کارکنا کیا گئی کو کو کو کھٹی کارکنا کیا کہ کو کو کو کھٹی کیا کہ کو کو کو کو کو کھٹی کو کو کھٹی کو کو کو کھٹی کو کو کھٹی کھٹی کو کھٹی کو کھٹی کو کھٹی کو کھٹی کا کو کھٹی کو کو کو کھٹی کو کو کھٹی کو کو کھٹی کو کھٹی کو کھٹی کو کو کو کھٹی کو کھٹی



موسى اورحايتى بولى خداكا فرنستايك بوبي ساك ك شطة يرئس بنطام بروائس ف نكاه ي توكميا وكيستا بوكاي بولما گنيس روشن باوروه وانبي حالا. تب خدائے کہا بیہان نزدیک مت آائب بائوں سے جوااً اگر کو نکا پہر جگہ جہاں تو کھٹے ابور تقدس زمین ہو۔ خرج مع باب





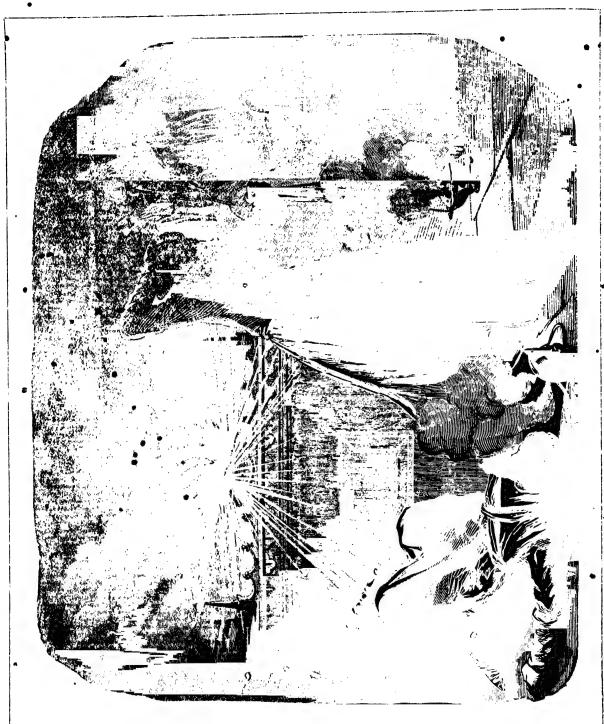
میشروکی قرما بی اورتیروت کهاکیبارک بووه خدانت گوهری کی اعماد روزی کی ایمقدس بنات بخشی و رحیت قوم کوهرو کیے بنجے سے بایا۔ اب برج تاہیا کضداوند شبع بودونے باہر کی وکودہ اُن کا مونیں جُاہنوں نے ورسے کئے نیز جالب ہوا۔ اور دبی کا نسسہ ارتیروایک سنوعتی قرمانی اور دبیجے خداکے کئے لایا اور بار ون اور اسرائیل کے سب بزرگ درسی کے شسسہ سے ساتھ روائی کھانے خداکے آگے آئے ہے۔ خروج ۱۵-۱-۱۷



جلاوے کا حلوان اور ہارون اپنے دونو ہاتھ اُس جینے حلوائے مربر رکھے اور بنی اسرائی کی ساری برکاروں اور اُنکے سارے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اُنگواں حلوان کے مربرد صرے اور اُسے کئی تھی حواسکے لئے معین بربیایان کو معجوادے بہ افرار کرے اُنگواں حلوان کے مربرد صرے اور اُسے کئی تھی حواسکے لئے معین بربیایا بن کو معجوادے بہ



تسرمانی مزد و رنی ا و رحب توانی فصل کافئے توکھیت کے کونوں کوسب کا سب ست کاٹ بے لورندا نے کھیت میں بال کین اورائے انگوستان میں خوشجینی مت کاورائے انگور و نکاایک ایک دانہ تو نہ نے چاہئی کہ کمینی ول و رئے نے کا کوچھیڑر دے میں خدا فدتم بال خدا ہوں ا احبار 14 - 4 و ۱۰



ن**رب او را به بو کا ما راجیا تا** پیرنرب اورا به بود و نوبیٹے ارون کے مراکب نے انئیں سے اپناعو دسوز لیا اوراسمیں آگ بھرکے اُسپرتنو اِجوالااورایک صبنی آگ ہے اخراد اور نے الکو کا مدلیا تھارو بروخداو مذکے گذرانی - تب آگ خداو ندکے ^{حذ} ورہے کی اوران دو نوکو کھا گئی اور وے خداو ندکے سامہنے مرگئے ۔ احیار نام اور اور کے گذرانی - تب آگ خداو ندکے حذف ورہے کی اوران دو نوکو کھا گئی اور وے خداو ندکے سامہنے مرگئے ۔



مبنیل کاسانپ چنانچه رسی نیمبیل کاایک سانپ بناک ایک نیزے پر کھااورالیسام واکسانپ نے جوسی آومی کوکا اُلوّجابِ سے اُس میں کے سانپ برگاہ کی تو و و مبتار مل به اور سبطرح مرسی نے سانپ کو سیابان میں ملبندی پر کھا اُسیطرح سے صنو و بچرکہ اِبن آ و مرسی اُٹھا یاجا نے تاکہ حوکوئی اس برایان لاوے ملاک منہو وے ملکہ پہشیدی زندگی یا وے نہ منہو وے ملکہ پہشیدی زندگی یا وے نہ



يناه ك شهركوعماكنا

یوروی نے سوج کے تکلئے تعطرف کو بردن کے اِس بارتین بستیاں الگ کیں ٹاکہ وہ خونی حوا بخانے اپنے بڑوسی کوفس کرسے او وشمنی نہ وئی موعباگ کے وہاں حبارہے اورجب اُک سہروں میں ہے ایک میں عبال کے داخل ہوتو صبتاہے رہے یہ اِستشام - ام وہم



عكن كأكناه

تبعکن نے نینوع کو حواب دیا اور کہانی کھیفت میں نے خداو ندائی کے خدا کا گناہ کیا ہی اور دیوں یوں کیا ہی کے جب میں نے نعار کا نفیس کیا دا اور دوسوشفال جانزی اوپچایں شفال وزن میں سوئے کی این طال میں دھی تومیں کیایا اور انہیں کھا ایا اور دکھید کہ مہرب میرے خیے کے بیچ زمین میں گوا ہوا اور جانزی اُنکے تلے موجو دہی۔



پوعزا و رروث اور بوغ نے جوابدیا اورا سے کہا کہ جو ہے ہے۔ پوعزا و رروث ان کا دار بنی ماکواورا نبے دطن کو چھوٹر ااوران کو گوغیر جنبیں تواس سے بشیز نہ جانتی تھی آئی۔ خداوند تیرے کام کا بدلادے بلکے خاوندائم کی اس کے باب کو خاری کام کا بدلادے بلکے خار کہ ان کے خاری کام کا بدلادے بلکے خاری کا میں کام کا بدلادے بلکے خاری کام کا بدلادے بلکے خاری کام کا بدلادے بلکے خاری کام کام کا بدلادے بلکے خاری کام کام کاروں ہے جو رہے کہا ہے جو کہ کو بیرا بدلادیا جا دے دہ کو بیرا بدلادیا جا دے دہ کو بیروں سے محرور کارک آئی تعقید کو بیرا بدلادیا جا دے دہ کام کاروں کا کو بیرا کی طرف سے جسکے بروں سے محرور کارک آئی تعقید کو بیرا بدلادیا جا دو اور کاروں کی کاروں کاروں کی کاروں کاروں کی کاروں کاروں کی کاروں کی کوروں کاروں کی کاروں کی کاروں کاروں کی کاروں کی کاروں کاروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کی کوروں کاروں کوروں کی کوروں کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کی کوروں کاروں کاروں کاروں کاروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کاروں کاروں کی کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کی کوروں کاروں کی کوروں کیا کوروں کی کروں کی کوروں کی کورو



چيوطاسموا بل

7.-10/1/201

فرما كيونكه تيرابنده مستتابي



ملاس سر لوندن کا جراص ا تب ان دونوں خابین تی فاستیوں کے پہرے برطا ہر کیا او فیلستی و بے دعمیو عربی ان سورا خومیں سے جہاں انہوں نے اپنے کو چیبایا تصابا ہر تکے آتے ہیں۔ اور پہرے کے لوگوں نے نوندن اور اسکے سال ہردار کو کہا ہم بایں جبورا گوکہ ہم تہمیں تا شاد کھ لا مُنگے۔ یہ ونومتن نے لینے سلاح بردارسے کہا اب میرے پیچے جربی کہ کو خدا و ند نے آئہ نیں امرائیل کے قبضے میں کرد! ۔ اور نوندن اپنے باعثوں اور باؤں سے ایٹ گرمیا اور انسکو پیچے کو کو کا کو کا اور اسکے سابعہ بردار نے بھی انسکی کیا ۔۔ اسموائل 11 - 1 - 11 و اسموائل کا اسموائل 11 - 1 - 11 و اسکونی کے اسکونی کے اسکونی کو کو کو کو کی کو کی کیا تھی انسان کے بیٹھے اوگوں کو ٹاک کیا ۔۔



ساول كارد ہوجانا

اورسائول نے موابی سے کہامیں نے گناہ کیا گھیں نے خداو ندکے فرمان کو الدیا ہی بواب مہر بابی سے میا گرناہ خشنے اور میرساتھ میرے تاکیوں نو بداوند کے اگے ہیں ہوکروں۔ اور موابل نے سائول کو کہا ہیں تیرے ساتھ نہ نہاؤٹکا کہ تو نے خداو ندکے کلام کور دکیا اور خداوند نے تھے روکیا کہ الرسان بربا دشاہ ندر ہے ۔ او جب موابل بھر اکدروا نہ موتو اسنے اسکی جا در کا کونا کیر اور وہ جاک موکمیا۔ تب موابل سے اسے کہا خداو ندنے تیری بادشا ہت جو تونی ایر الرس کر آم انجمد سے جبی جاک کرلی اور تیرے ایک بٹروسی کو و تجمد سے بہتہ ہودی جسموابل موابل ہوا ب



لونتن کا دا کو دو کو استار در دینا اورصبح کو بوند آسیونت جودا و من تقریکا گیا تھا میدان کو گیا اور ایک جیمو الاز کا اسکے ساتھ تھا۔ اور اسنے اپنے جیموکرے کو حکم کیا کہ دوٹراور بہر تربیر حبیں جلا آ ہوں ڈھوزڈ کھکے لا۔ اور جو نہیں وہ دوڑ اتو اُسنے ایسا تیرلِکا یا لگس جیموکرے سے بہت دور حبالا۔ اور یونتن نے اُس جیموکرے کو جیمیے سے جلا کے کہا تیجر پی کرحا دیرو دیں ت کر سویونت کے چیموکرے نے تیروں کو جمعے کیا اور اپنے آقا باس کے آیا۔ براس جیموکرے کے مجھے مذیما نافقط داو داور دونت ہی اُسکی جیمید جانتے تھے ، م

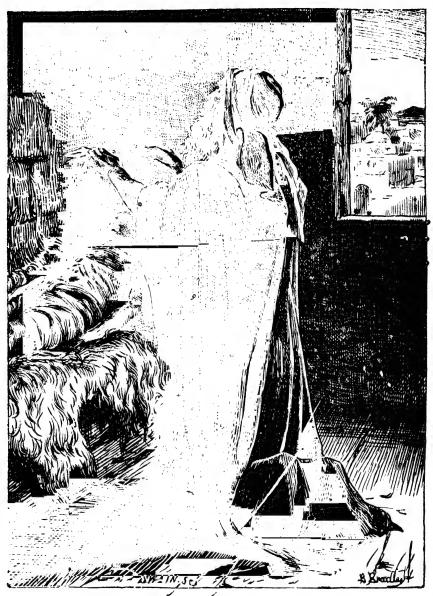


۱ مه ما الرابات المحمد و المواد و المواد و المواد و المواد و المواد و المواد و المود و المود



كوت ايليادني كولساك

سوایلیاه روانه موااورخداوندکے کلامرع کی کیا کیونکہ و ہ گیا اور وا د نئ کرت میں جویر دں کے ساخت ہو میمیدرہا۔ اور مرم ہے کو نوے اُسکے لئے رونی اورکوشت لاتے تھے اورشام کوممی رونی اور گوشت لاتے اور و د اُس نالے کا پانی میتا تھا یہ بہلاسلاملین ۱۷-۱-۷



المياه بي كابيوه كن بيطي كوجِلانا

انداییلیا دف خدا و ندگوئیجا را اورکہاای خدا و ندئیرے خدااپنی عنایت سے ایسا کیجئے کداس لڑکے کی جان اسمیں بھرآوں۔ اور خداوند نے اللیا ہ کے اس اور اللی کے بیار اللہ کے کی جان اسمیں بھرآئی کہ وہ جی اعلیا ۔ نے اسلیا ہ کے کہ اندر کے کو اعلیا اور اللہ کا فی بیت کھر کے اندر کے کہا اور اللہ کا ویک کی جان اسمی ماں کے میں دور کھیں ہے تیا ہے تیا ہے جو اسمی ماں کے میں دور کھیں اور اللہ یا وہ کے کہا کہ ویمیں ہیں بیان اللہ میں کا کہ کا کہ ویک کھیں کے کہا کہ ویک کے کہا کے کہا کہ ویک کے کہا کہا کہ ویک کے کہا کہ ویک کے کہ ویک کے کہ ویک کے کہا کے کہا کہ ویک کے کہ کہ ویک کے کہا کہ ویک کے کہا کہ







اسمبر کی حبیو کلی جبوگری اورارا می گروه بگروه شکلے تنے اورارا می گروه بگروی اسپرکرکے ہے آئے تنے سووہ نہاں کی حوروکی خدمت کرتی تنی - اسنے اپنی بی بی ہے کہا کاش کرنیاصاحب اُس نبی کے بہاں ہونا حوسمرون میں ہوتووہ اُسے اُسکے کوڑے سنتے خالجتا ہ معدمت کرتی تنی - اسنے اپنی بی بی ہے کہا کاش کرنیاصاحب اُس نبی کے بہاں ہونا حوسمرون میں ہوتووہ اُسے اُسکے کوڑے سنتے خالجتا ہ



المیشع می کالوسے کومانی برمنرازا اورانہوں نیرون باس اک کاٹراں کاٹ ڈالیس-اوراسوقت ایک کی کلباڑی میں کالوباڑی کاٹے ہوئے بانی میں گئیاسوو، چلاائٹ اور زہاای خدا فدافسوس ہم ہونگنی کی تھی-مروفدا بولاکس حبُّد گراج اُنے اُسے اُسے وہ جگہ تبلائی۔ تب اُسے ایک جبطری کا نے اس مبکہ ڈوالدی اور لوبا بیرنے لگا۔ تب اُسے کہا اینے سے اُنٹھا ہے۔ سواسنے ہاتھ بڑھا کے اُسے اُنٹھا لیا ۔

٢ سلاطين ٧ - ١ - ٤



بوآس با دشناه کا شخت استین مونا اورجب نتالید نے پاسبانوں اور لوگوئیا نکو کرنیان خدا و ندگی نیجل میں داخل ہوئی۔ اورجب آنے نگاہ کی کورکیو کرموافق دستورکے با دشاہ شنون کے ہاس کٹراہو اور امراا در نرٹ کا بجانے والے با دشاہ کے پاس ہیں ورساری ملکت کے لوگ خوشی میں اور سنگے جو نکتے ہمیں میں ایس بالیاب میں اور سنگے جو نکتے ہمی نہیں میں ایس اللہ بیاب میں اور سنگے جو نکتے ہمیں میں ایس اللہ بیاب میں اور سنگے جو نکتے ہمیں نے سالم میں الاباب



بإدشاه اورمرن بني

ورالیسے نے اسکوکہاتیہ وکھان ہاتھہ میں ہے سواستے تیہ وکھان ہاتھ میں گئے ۔ بجد کرنے شاہ اِسرائی کوکہاکھان ہر این چرصا اُسنے اپیا ہاتھ چرصایا اور الدیسے نے باد شاہ کے ہاتھوں بانے ہاتھہ رکھہ دیٹا ورا سنے فرمایاکہ بورب طرف کی کھر کی کھول سواستے کھول کے تبالیسے نے کہاتی طریب واسنے بالا یہ جو الدیم خداوند کی بخات کا تیاور آرام سے بخات پاند کا تیہو توافیق میں آرامیوں کو ارتکا یہانتک کہ ہے ما بود مروما مُعلکے ہے



خرقياه بادشاه كالمين خزاك كو دكهلانا

سوحزقیاه نے اُنکی باتین بین اورائے ایناسا راگھا و اُسکی فلیں جیزی روبا ورسونا و ورسونا وقیمتی عطرورا بیاساج خاندا ورمالی چنیجوزا سی خزنے میں بائی گئیں اُنکو ندو کھا اُنگی ہوں ، چنیجوزا سی خزنے میں بائی گئیں اُنکو و کھا اُنگی ہوں ، پہلے میں ایسی کوئی جیزر تھی جبحز قیا ہ نے لکوند دکھا اُنگی ہوں ، بب سیعیا ہ نے حزقیا ہے کہا خدا وند کا کلام آن ۔ وکھیووے دن آتے ہیں کہ سب جو کھی تیرے گھری جو اور حوجی کہ تیرے باب دادوں نے آجے دن تا ہے جہ کر کھا ہوسب بابل کو ایجا کی نیک کچھ ماقی ندر میکیا خدا وند فوا آہی ہوں کا ہم جبہ کر کھا ہوسب بابل کو ایجا کی نیک کچھ ماقی ندر میکیا خدا وند فوا آہی ہوں کہ انہوں کا سالمین ۲۰ – ۱۲



يهوسقط كانتكل من وعا مأتكنا

اور میروسفط پیہودا وربروسلم کی جاعت کے درمیان خداونہ کے گھر میں نئے صحن کے ایکے طرام وااور کہا کہ اس خداوند ہجارے باپ دادوں کے خداکیا تسان میں تو خدا نہیں ؟ ادر توقونوں کی ساری ملکتوں کا حاکم نہیں ہے کیا تیں ہاتھ میں ایسا زورا در قدرت نہیں ہم کی کوئی تیراسام ہنا نہیں کوئیا ہیں۔ ای اس حداکیا تو انکوبنہ انہیں دیکا ؟ کیونکاس ہب انبوہ کے تقابل جو ہم برج پیولتا انہیم کی طاقت نہیں رکھتے اور کون کا مرکز انہوں تھی نہیں جانتے بلکہ ہاری کیا ہے تھی برہے ۔ انبوہ کے تقابل جو ہم برج پیولتا انہیم کی طاقت نہیں رکھتے اور کون کا مرکز انہوں تھی نہیں جانتے بلکہ ہاری کیا ہے

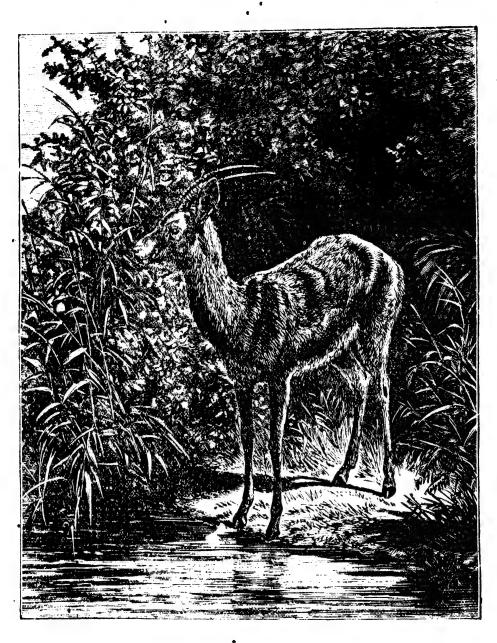


ما ما ن اور مرد کی تبها مان نے وہ خلعت اور گھٹو انسااور مردکی کوئہنا کے گھٹویے برجیرہایا اور شہرکے بازار میں بھیرا یا دراکسکے آگئے کیا راکت ب شخص کوما دشتا و مرفراز کیا جا متماہی کی ایسا ہی کیا جائیگا :

76



مہمیوت کواب دکمید . . . و دبیل کی اندگھاس کھا تاہی . . . و وسایہ دار دختوں کے تلےا وزمیستان کے جھنڈ میں اور جیلے میں لوگا کرتاہی سایہ دار دخِت اُسے اپنے سایہ میں جھپالیتے ہیں نہر ونکی بریں اُسکے اِر دگر دہیں ۔ دکھی زری بڑھا ایوب ۲۲-۱۵ – ۲۲۰



مبرنی جسطرے سے کرمبرنی پانی کے سوتوں کی نہاہت بیاسی ہوتی ہوئیے ہی دیج ای خداتیری نہایت بیاسی ہی ۔ زبور ۲۲۲ -



حواصل اینامنه محصے زحیبیا میری گئی کے دِن میری طرف کان رکھ جبد ن میں بچاروں حلد مصبح جواب دے . . میٹ گلی حواصل کی مانی نہوامیں ویراند کا اتونیا میں ٹراجا گتا ہوں اور گورئے کی طرح حیت کے اوپر اکیلار ہتا ،



اونچ بہائروی بکروں کے گئی میں اور حیار جگلی خرکوشوں کی بنا دے گئے ۔ اُنے جا مکور قت کی تقداد کے گئے بنایا اور آفقا ب ابنے و و ب کی حکم جان رکھتا ہی و۔ توان یصیبراز الاور رات ، دی جسمیر سارح بنگلی حیوان سیبرکرتے ، یں ، ، ، اِنسان اپنے کاروبار كے لئے البركلتا ہواورابنی محنت كے لئے شام الك -اى خداوندتيري سعتير كيابى بہت ميں تونے أن سب كو كمت سيبايا مين تيرك ال سيريجيد



سلامتي كي ما دستاست



سو نے کی مورث جس بھی اگرمت عدر مرہ کیجسبدم قرنائی اور نی اور مبار اور براجا و رہ بطا و رہ بطرح کے باجے کی اُوار نُسنہ تو اُسیدام مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا اوندھے منہ ہم گر ٹر واوئتے دہ کر و تو بہتر براً اسے دہ ندکرو کے تو اُسی کھڑی ایک آگ کی جاتی ہے جے میں ڈالے جا اُوگے اور وہ خداکون ہم جؤ تہیں میرے ہائتا ہے۔ ۱۸



سدرک میسک اورعبر بخو تبدیدرک میسک اورعبر بخو آگ کے درمیان سے کل آئے تب امیروں اور حاکموں اور الرشکروں اور اور اور اور افتاہ کے مشیروں نے فراہم مربرے اُن خصون برنظری کا آگ کی اُنکے برن برتا نیز ہوئی تھی اور نہ اُسکے سرکا ایک بالے عبلس کیا اور نہ اکنی بوشال فیطل ت موجنے لینے وفتے کو میجا اور اینے بندوں کو جنہوں نے اُس برتو تھل کرے با دشاہ کے حکم کو ممال دیا ہم اور اپنے بندوں کو نمار کیا کہ سواا بنے خدا کے دوسر سے عبود کی عباوت اور بندگی نہ کریں جبوٹوا یا ہمیں۔

دائیل ۱۳-۱۹-۳۰



د انگیل کاشیده ای کنافیده ای کنافیده ای کنافیده ای کنافیده ای کنافیده ای کافیده این کافیده کافید کافیده کافیده کافیده کافیده کافید کا